دسمبر 1

''ایمان انسان کا خدا پر اور فضل خدا کا انسان پر بھروسا ہے''۔

زندگی شراکت داری ہے۔ ایک ایسی گلی جس کے دونوں طرف آنے جانے کا راستہ ہے، لینے اور دینے کا سلسلہ جس سے صحت مند اور با معنی تعلق بنتا ہے۔ اِس شراکت داری کے بغیر زندگی ایسے نہیں چل سکتی جیسی یہ ہے۔ یہاں تک کہ خدا نے بھی اپنی مرضی پوری کرنے کے لئے بنی نوعِ انسان کے ساتھ شراکت داری کی ہے حالانکہ وہ قادرِ مطلق ہے اور کسی کا محتاج نہیں۔ کسی بھی تعلق کی مضبوطی کا تعلق اِس بات پر ہے کہ دونوں ساتھی اپنی ذمہ داری بے لوث طریقے سے نباہیں۔

جو تعلق آپ خدا کے ساتھ رکھتے ہیں وہ چند عقائد کے برعکس صرف آپ پر منحصر نہیں۔ ایمان یہ ہے کہ اِس اُمید سے خدا کو کچھ نذر کرنا کہ اِس سے آپ کی دُنیا بدل جائے گی۔ تاہم فضل وہ ہے جو خدا آپ کو پیش کرتا ہے اور اُمید رکھتا ہے کہ اِس سے اُس کی دُنیا بدل جائے گی۔ خدا آپ کی اور آپ خدا کی اُمید ہیں۔ لہٰذا خدا پر ایمان اور توکل رکھیں اور وہ آپ پر بھروسا رکھے گا۔ خدا نے جو فضل آپ کو دیا ہے اسے نہ صرف اپنی بلکہ خدا کی بادشاہی کے لئے استعمال کریں۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! یہ جاننے میں میری مدد فرما کہ ہمارا تعلق دو طرفہ راستہ ہے اور ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے مفید ہیں۔ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں اپنا مستقبل تیرے ہاتھ میں سونپ سکتا ہوں اور میری مدد کر کہ مَیں بھی اپنی زندگی کے لئے تیرے منصوبوں کے لئے قابلِ بھروسا بن سکوں۔ تیرے فضل سے مَیں کامیاب ہوں گا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

کلسیوں 27:1 ''جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اُس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی امید ہے تُم میں رہتا ہے۔''

افسیوں 8:2 ''کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلے سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔''

رومیوں 2:5 ''جس کے وسیلے سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہوئی جس پر قائم ہیں اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کریں۔''

دسمبر 2

'' زندگی کے ہر نئے مرحلے میں سوالات تبدیل ہو سکتے ہیں، لیکن جوابات ہمیشہ ایک جیسے ہی رہتے ہیں''۔

زندگی میں آگے بڑھتے ہوئے ہم اکثر ایک مرحلے سے دوسرے میں داخل ہوتے ہیں۔ سکول میں پرائمری سے ثانوی درجے میں اور سکول سے کالج میں پہنچ جاتے ہیں۔ بچوں کی پرورش کرنے سے ریٹائرمنٹ تک زندگی کے مرحلے آتے اور گزر جاتے ہیں۔ زندگی کے ہر نئے مرحلے پر ہم بہت سے نئے سوالوں اور ایسی باتوں کا سامنا کر سکتے ہیں جن کا پہلے نہیں کیا ہوتا۔

ہر نئے مرحلے میں سوالات تبدیل ہو سکتے ہیں تاہم جواب یکساں رہتے ہیں۔ آپ کی ساری زندگی میں خدا کا کلام، خدا کی مرضی اور اُس کا طریقہ آپ کا راہنما رہتا ہے۔ دیانت داری، کردار، حلیمی، تحمل،محبت، معافی، ضبطِ نفس اور ایمان آپ کی مضبوطی ہو گا اور آپ کی تمام زندگی قائم رہے گا۔ خدا کے کلام کے سادہ جوابات کو تھامے رکھیں۔

آج کے لئے دُعا: اے خداوند! مَیں عہد کرتا ہوں کہ تیرے کلام کو تھامے رکھوں گا اور دل میں محفوظ رکھوں گا تاکہ تیری مرضی سے گمراہ نہ ہو جاؤں۔ مَیں بلاناغہ اِس پر غور و خوض کروں گا اور یہ میری خوشی ہو گا۔ زندگی کے تمام مراحل میں میرا رہبر بن اور ہر نئے دن میں مجھے اپنا اطمینان دے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

عبرانیوں 8:13 ''یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

گلتیوں 22:5 ''مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری ... ہے۔''

دسمبر 3

''خالی برتن نہایت زبردست ثابت ہوسکتا ہے''۔

۲۔ سلاطین باب ۴ میں ایک نہایت ضرورت مند عورت کا واقعہ درج ہے۔ وہ مدد کے لئے الیشع نبی کے پاس آئی اور نبی نے اُسے ہدایت کی کہ وہ اپنے ہمسایوں سے خالی برتن اکٹھے کرے۔ نبی نے اُسے بتایا کہ خدا اُس کے تھوڑے سے تیل کو مسح کرے گا، لہٰذا وہ اُس سے اپنے تمام برتن تیل سے بھر لے۔ خالی برتن کیوں ؟ شاید بھرے ہوئے برتن اپنا عظیم ترین دن دیکھ چکے تھے جس کا انحصار اِس بات پر تھا کہ وہ کس چیز سے بھرے ہوئے ہیں۔ نصف بھرے ہوئے برتنوں میں خدا کے مسح کے ساتھ انسان کی کوشش بھی شامل ہوتی ہے۔ تاہم خالی برتن اِس بڑے موقعے کو پیش کرتے ہیں کہ یہ مکمل طور پر خدا کے معجزانہ مسح سے لبا لب بھرے جا سکتے ہیں۔ ہماری زندگی ایک برتن کی مانند ہے جسے ہم خدا کے حضور بلند کرتے ہیں۔ اکثر و بیشتر ہم مکمل یا جزوی طور پر ایسی چیزوں سے بھرے ہوتے ہیں جو خدا کا چناؤ نہیں ہوتیں اور وہ اُس مسح سے مزاحم ہوتی ہیں یا اُس سے مقابلہ کرتی ہیں جس سے خدا ہمیں مکمل طور پر بھرنا چاہتا ہے۔ کیا آپ اِس دنیا کے اثر سے خالی ہونا چاہتے ہیں تا کہ خدا آپ کو بھر سکے؟ اپنے آپ کو دعا میں اُنڈیل دیں اور روح القدس کو اجازت دیں کہ وہ آپ کو تازہ مسح سے بھر دے۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ ! مَیں اپنے آپ کو اِس دُنیا کے اثرات سے پاک کرنا چاہتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ تُو میری زندگی کو بھر دے۔ مجھے اپنے آپ کو خالی پا کر مایوسی نہیں ہوگی بلکہ مَیں تیرے مسح سے بھرنا چاہوں گا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔سلاطین 4:1-7 ''اور انبیا زادوں کی بیویوں میں سے ایک عورت نے الیشع سے فریاد کی اور کہنے لگی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا ہے اور تُو جانتا ہے کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا۔ سو اب قرض خواہ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے جائے تا کہ وہ غلام بنیں۔ الیشع نے اُس سے کہا مَیں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتا تیرے پاس گھر میں کیا ہے؟ اُس نے کہا کہ تیری لونڈی کے پاس گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں۔ تب اُس نے کہا تُو جا اور باہر سے اپنے سب ہمسایوں سے برتن عارِیت لے۔ وہ برتن خالی ہوں اور تھوڑے برتن نہ لینا۔ پھر تُو اپنے بیٹوں کو ساتھ لے کر اندر جانا اور پیچھے سے دروازہ بند کر لینا اور اُن سب برتنوں میں تیل اُنڈیلنا اور جو بھر جائے اُسے اُٹھا کر الگ رکھنا۔ سو وہ اُس کے پاس سے گئی اور اُس نے اپنے بیٹوں کو اندر ساتھ لے کر دروازہ بند کر لیا اور وہ اُس کے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی۔ جب وہ برتن بھر گئے تو اُس نے اپنے بیٹے سے کہا میرے پاس ایک اَور برتن لا۔ اُس نے اُس سے کہا اَور تو کوئی برتن رہا نہیں۔ تب تیل موقوف ہو گیا۔ تب اُس نے آ کر مردِ خدا کو بتایا۔ اُس نے کہا جا تیل بیچ اور قرض ادا کر اور جو باقی رہے اُس سے تُو اور تیرے فرزند گزران کریں۔''

دسمبر 4

''زندگی ایک موقع ہے''۔

ذرا تصور کریں کہ آپ اپنی جاب، گاڑی اور شاید گھر بھی کھو بیٹھے ہیں۔ آپ اِسے اپنی زندگی کا غمناک ترین دن یا پھر عظیم ترین موقعوں کا دن بھی سمجھ سکتے ہیں۔ اِس بات پر غور کریں ...اگرچہ جو کچھ آپ کے پاس تھا آپ نے اُسے کھو دِیا اور شاید اِس میں آپ کی کوئی غلطی بھی نہیں۔ تاہم اب آپ کے پاس موقع ہے کہ آپ اپنے نقصان کو اپنی خواہش کے مطابق پورا کر سکیں۔ شاید اِس مرتبہ آپ زیادہ بہتر طور پر کام کریں۔ اب مختلف طریقے سے کام کریں اور کچھ ایسا کریں جس سے آپ کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات موزوں طور پر پوری ہوں۔ آپ کبھی بھی کسی چیز کو کھونے کا انتخاب نہیں کرتے، لیکن آپ ہمیشہ یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آپ اپنے نقصان کو بہتر طور پر پورا کریں گے۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند ! مجھے فضل دے کہ مَیں اپنے نقصانات کے لئے کام کر سکوں، اپنا دُکھ تجھے سونپ دُوں اور تجھ پر اعتماد رکھ سکوں۔ مجھے حکمت دے کہ مَیں ہر دن میں تیرا عطا کیا ہوا موقع دیکھ سکوں اور تجھ میں اپنی عظیم ترین کامیابی حاصل کر سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

فلپیوں13:3-14 ''اے بھائیو، میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئی ہیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بُلایا ہے۔''

یسعیاہ18:43-19 '' خداوند یوں فرماتا ہے کہ پچھلی باتوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں پر سوچتے نہ رہو۔ دیکھو مَیں ایک نیا کام کروں گا۔ اب وہ ظہور میں آئے گا۔ کیا تُم اُس سے ناواقف رہو گے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں جاری کروں گا۔''

5 دسمبر

’’آپ آخری سانس لیتے ہوئے بھی اعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کاعظیم ترین دن ابھی آنے والا ہے‘‘۔

موت کے ساتھ اِس ملاقات کے باعث ہم نے دنیا کو بشارت دینی ہے، مسیح کی محبت سے اُنہیں آگاہ کرنا ہے اور اُنہیں موقع دینا ہے کہ وہ خدا کی محبت کو قبول یا رد کرنے کا فیصلہ کریں۔ مسیح کوٹھکرانے والوں کے لئے موت ابدی سزا کا سبب بنے گی۔لیکن ایک مسیحی کے لئے موت ابدی اطمینان، خوشی، اُمید اور دائمی محبت پانے کا راستہ ہوگی۔ اِس دُنیا میں ایک مسیحی کی نہایت شاندار اُمید یہ یقین دہانی ہے کہ اُس کی زندگی میں خواہ کچھ بھی ہو بہترین وقت ابھی آنے والا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اِس زندگی کے چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے ہماری نگاہیں ابدیت پر لگی رہیں کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ ہمارا عظیم ترین دن ابھی آنے والا ہے۔

آج کے لئے دُعا: پیارے آسمانی باپ! مَیں اِس بات کے لئے نہایت شکرگزار ہوں کہ تُو میرے لئے جگہ تیار کر رہا ہے۔ وہ دن آنے والا ہے جب مَیں تجھے رُو برُو دیکھوں گا اور تیری محبت اور حضوری کے جلال کو بہترین طور پر سمجھ سکوں گا۔ میری مدد کر کہ مَیں زندگی کے مسائل کا سامنا کرتے ہوئے ابدیت پر نظریں جمائے رکھوں اور پُر اُمید رہوں کہ میرا عظیم ترین دن ابھی آنے والا ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔تھسلنیکیوں 4:13-14 ’’اے بھائیو، ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تُم ناواقف رہو تاکہ اَوروں کی مانند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوع مر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں یسوع کے وسیلے سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔‘‘

یوحنا 14:1-3 ’’تمہارا دل نہ گھبرائے۔تُم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر مَیں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں مَیں ہوں تُم بھی ہو۔‘‘

لوقا 21:28 ’’اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اُوپر اُٹھانا اِس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔‘‘

دسمبر 6

’’ اپنے اندر دوبارہ کوشش کرنے کی ہمت پیدا کریں۔‘‘

آپ نے سُنا ہو گا کہ کامیابی ایک قدم پر مشتمل عمل نہیں ہے اور یہ اکثر اُن لوگوں کے حصے میں آتی ہے جو اِس عمل میں سے گزرنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ زندگی امتحانات اور غلطیوں سے بھری ہوئی ہے اور اِس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم مسلسل اپنے وسائل بڑھائیں اور زندگی سے اُن عناصر کو خارج کریں جو ہمیں ناکام کر سکتے ہیں اور دوبارہ کوشش میں لگ جائیں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے آسمانی باپ! میری مدد فرما کہ مَیں اپنی زندگی میں روح کا پھل بڑھا سکوں خاص طور پر تحمل اور پرہیز گاری کا پھل۔ مجھے اپنے خوف کو کنٹرول کرنا سکھا اور یہ کہ مَیں اُس کام کے لئے بھی ہمت نہ ہاروں جو تُو نے مجھے کرنے کے لئے دیا ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

فلپیوں3:14 ’’نشان کی طرف دوڑا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بلایا ہے۔‘‘

اَمثال24:16 ’’کیونکہ صادق سات بار گرتا ہے اور پھر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے، لیکن شریر بلا میں گر کر پڑا ہی رہتا ہے۔‘‘

حبقوق2:3 ’’کیونکہ یہ رُوَیا ایک مقررہ وقت کے لئے ہے۔ یہ جلد وقوع میں آئے گی اور خطا نہ کرے گی۔ چنانچہ اِس میں دیر ہو تو بھی اِس کا منتظر رہ کیونکہ یہ یقیناً وقوع میں آئے گی۔ تاخیر نہ کرے گی۔‘‘

7 دسمبر

''ہمارے اندرونی حلقے میں شامل لوگ ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں''۔

ہم میں سے جن کی پرورش بااصول اور باضمیر والدین نے کی ہے وہ بچپن میں ہی سیکھ جاتے ہیں کہ وہ کس کو اپنی امی سے ملوانے گھر لا سکتے ہیں اور کس کو نہیں۔ ایسا لگتا تھا کہ ہماری ماؤں کے پاس ریڈار سسٹم تھا جس وہ جان لیتی تھیں کہ کون سے دوست اُن کے بچوں کے لئے اچھے ہیں اور کون سے نہیں۔ اُنہیں معلوم تھا کہ ہمارے دوست ہمارے مستقبل کو بُری طرح نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اور یہ سچائی ہمارے بالغ ہونے کے بعد بھی قائم ہے۔

ہمارے قریبی دوستوں کے حلقے میں وہ لوگ شامل ہوں گے جو زندگی میں ہم پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوں گے۔ ہم اکثر اُن پر بھروسا کرتے اور اپنی زندگی کے خاص راز اور خواب اُنہیں بتاتے ہیں۔ ہم اُنہیں اپنی زندگی کے متعلق رائے قائم کرنے اور فیصلے کرنے کا حق دینے کا بھی رجحان رکھتے ہیں۔ ہم اُن کی رائے کا احترام کرتے ہیں۔ اِسی لئے یہ بات نہایت اہم ہے کہ ہم خداوند کی آواز سُنیں اور اپنے قریبی دوست اور ساتھی اُس کی راہنمائی میں احتیاط سے منتخب کریں۔ کیا آپ کے قریبی ساتھی آپ پر بھروسا رکھتے ہیں؟ کیا وہ مشکل کام کرنے کے لئے آپ کی ہمت بڑھاتے ہیں یا آپ کی توجہ طوفان پر دلانے سے آپ کی حوصلہ شکنی کا باعث بنتے ہیں؟ شاید آپ کو اپنے اندرونی حلقے میں شامل لوگوں کا دوبارہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ آپ جان سکیں کہ وہ آپ پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں اور پھر آپ اُس کے مطابق اپنے تعلقات ترتیب دے سکیں۔

آج کے لئے دُعا : اے خدا! میرے دوستوں کے تعلق سے میری راہنمائی فرما اور مجھے ایمان سے بھرے ہوئے دوست دے جو رُویا اور مقصد رکھتے ہوں۔ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں بھی کسی کے اندرونی حلقے میں شامل ہوں اِس لئے مجھے اچھا اثر ڈالنے کے لئے استعمال کر اور مَیں ہمیشہ اُن کی مدد کر سکوں کہ وہ تیرے قریب رہتے ہوئے زندگی بسر کریں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔کرنتھیوں33:15 ''فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔''

اعمال23:4 ''وہ چھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کیا۔''

دسمبر 8

’’خادم ہونے کا حقیقی امتحان یہ ہے کہ جب آپ کے ساتھ خادموں والا سلوک کیا جاتا ہے تو آپ کا رَدِعمل کیا ہوتا ہے۔‘‘

بہت سے لوگ اِس بات کے لئے تیار ہو جاتے ہیں کہ خدا اُنہیں استعمال کرے، لیکن بہت کم لوگ اِس بات کے لئے تیار ہوتے ہیں کہ خدا اُنہیں استعمال کرنے سے پہلے تربیت دے۔ نیز خدا خدمت کرنے کے جو موقعے ہمیں دیتا ہے وہ اِس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو حلیم بنائیں اور دوسروں کے خادم بنیں۔ جب یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے تو اُس نے ہمیں خادم بننے کی عملی مثال دی۔ اُس کی مثال واضح کرتی ہے کہ کوئی بھی شخص اِتنا عظیم نہیں کہ خادم نہ بن سکے اور کسی کے پاس بھی اِتنا اعلیٰ عہدہ نہیں کہ وہ دوسروں کی خدمت کرنے سے مستثنیٰ ٹھہرے۔ درحقیقت اگر آپ خدا کی بادشاہی میں بڑا بننا چاہتے ہیں تو سب کے خادم بنیں۔ لہٰذا ہم کس طرح جان سکتے ہیں کہ ہم فروتن انسان ہیں، گھمنڈ کے بوجھ تلے نہیں دبے ہوئے اور اپنے آپ کو بڑا بنانے کی فکر میں نہیں رہتے؟ اِس کا حقیقی امتحان یہ ہے کہ جب آپ کے ساتھ خادم والا سلوک کیا جاتا ہے تو آپ کا رَدِعمل کیا ہوتا ہے۔ جب آپ کو دوسروں کے خدمت کرنی پڑتی ہے تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟ اِس بات پر توجہ دیں۔

آج کی دُعا: اے باپ! میرے اندر ایک خادم کا دل پیدا کر۔ جب تُو مجھے استعمال کرنے کا فیصلہ کرے تو مَیں بغیر شکایت کئے خادم بننے کے لئے تیار ہوں گا اور ہر کام یہ جانتے ہوئے کروں گا کہ جو کچھ کرتا ہوں تیرے لئے کرتا ہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

متی 11:23 ’’لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے۔‘‘

مرقس 45-43:10 ’’مگر تُم میں ایسا نہیں ہے بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادم بنے۔ اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے۔ کیونکہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔‘‘

9 دسمبر

''ذِمہ دار بننا''۔

شاید ہماری سب سے بڑی قابلیت اپنے آپ کو پیش کرنا ہے اور اِس کے بغیر ہماری تمام قابلیتیں استعمال نہیں ہوسکتیں۔ کلامِ مقدس میں لکھا ہے کہ اگر ہمارا بھائی ضرورت مند ہو اور ہم اُس کے ضرورت پوری کر سکتے ہوں، لیکن ہم اُس کی مدد کرنے کے لئے تیار نہ ہوں تو خدا کی محبت ہمارے اندر کیسے رہ سکتی ہے؟

بہت سے لوگ اختیار پانے کی تلاش میں رہتے ہیں، لیکن خدا ایسے لوگ کی تلاش میں ہیں جو ذمہ دار ہوں۔ جب خدا کو کوئی ذمہ دار شخص مل جاتا ہے جو اپنی قابلیت سے ضرورت پوری کر سکتا ہو تو وہ اُنہیں اپنا کام مکمل کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ یہ خدا کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارے لئے دروازے کھولے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اُن دروازوں سے داخل ہوں۔ اگر آپ کچھ کرنے کے قابل ہیں تو رَدِعمل ظاہر کریں۔

آج کے لئے دُعا : اے باپ! مَیں شکرگزار ہوں کہ تُو مجھے زندگی کے مسائل کا سامنا کرنے کی قابلیت عطا کرتا ہے اور اِس قابل بھی بناتا ہے کہ مَیں ضرورت کے وقت دوسروں کی بھی مدد کر سکوں۔ مَیں تجھ پر توکل کروں گا اور زندگی کے ہر معاملے میں ذمہ دار بنوں گا ۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

فلپیوں13:4 ''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کرسکتا ہوں۔''

1۔کرنتھیوں13:10 ''تُم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تُم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔''

مکاشفہ7:3 ''اور فلدلفیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ جو قدوس اور برحق ہے اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی کھولتا نہیں۔''

10 دسمبر

’’ کامیابی کو کبھی بھی روز مرہ کی بنیاد پر نہ پرکھیں۔‘‘

زندگی کا ہر دن حد سے زیادہ متاثر کرنے والے موقعوں اور نہایت افسردہ کرنے والے موقعوں سے بھرا ہوتا ہے۔ بعض اوقات ہم اپنے وقتی جذبات کی بنیاد پر فیصلے کرنے کی آزمایش میں ہوتے ہیں۔ میرا یقین کریں کہ آپ اچھا محسوس کر رہے ہوں یا بُرا، آپ جذبات کی بنیاد پر فیصلہ کرنے سے اپنے حالات بگاڑ سکتے بلکہ بدتر بھی بنا سکتے ہیں۔

ایک عارضی صورتِ حال سے ایک مستقل مسئلہ کھڑا کرنے سے بچنے کے لئے ہمیں اپنے رَدِعمل کو قابو میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ ایسا کرنے کے لئے ہم نے خدا کے کلام کے مطابق فوری رَدِعمل دکھانے کی بجائے خدا کو وقت دینا ہے کہ وہ زندگی میں آگے بڑھنے میں ہماری مدد کرے۔ کامیابی کو کبھی بھی روز مرہ کی بنیاد پر نہ پرکھیں۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! مَیں تیرے حضور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ مجھے معاف کر اور اِسے ترک کرنے اور دوبارہ کبھی بھی گناہ نہ کرنے کی قوت دے۔ میری مدد کر کہ مَیں یہ جانتے ہوئے تیری محبت میں قائم رہوں کہ یسوع کا خون مجھے ہر گناہ سے پاک کرتا اور اُسے بھولنے کے قابل بناتا ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یعقوب 19:1 ’’اے میرے پیارے بھائیو، یہ بات تُم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دِھیما ہو۔‘‘

واعظ 2:5 ’’بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دل جلد بازی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے کیونکہ خدا آسمان پر ہے اور تُو زمین پر۔ اِس لئے تیری باتیں مختصر ہوں۔‘‘

واعظ 9:7 ’’ تُو اپنے جی میں خفا ہونے میں جلدی نہ کر کیونکہ خفگی احمقوں کے سینوں میں رہتی ہے۔‘‘

اَمثال 11:19 ’’آدمی کی تمیز اُس کو قہر کرنے میں دِھیما بناتی ہے۔اور خطا سے درگزر کرنے میں اُس کی شان ہے۔‘‘

کلسیوں 15:3 ’’اور مسیح کا اطمینان جس کے لئے تُم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تُم شکر گزار رہو۔‘‘

دسمبر 11

’’خدا جس سفر پر روانہ کرتا ہے اُس کے لئے مہیا بھی کرتا ہے۔‘‘

پرانے عہد نامے میں خدا کا ایک نام’’ یہواہ یری‘‘ درج ہے۔عموماً یہ نام خدا کی مہیا کرنے کی صفت بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم اِس کا لفظی مطلب ہے’’خدا آپ ہی اپنے واسطے مہیا کرے گا‘‘۔ ایمان داروں کے باپ نے سب سے پہلے خدا کو ایک ایسی ہستی کے طور پر پیش کیا جو اُس جگہ مہیا بھی کرتا ہے جسے اُس نے چنا ہوتا ہے۔ خدا نے ابرہام کو ایک پہاڑ پر جانے کا حکم دیا اور جب ابرہام وہاں پہنچا تو اُس کی ضرورت پوری ہوئی۔ یہ باتیں بائبل میں اِس لئے درج نہیں کہ ہمیں ابرہام کے سفر کے متعلق بتایا جائے۔ بلکہ اِن کا مقصد ہماری حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ ہم دلیری سے اپنے سفر پر روانہ ہو سکتے ہیں۔آپ اپنی زندگی کے ہر اہم موڑ پر اور خدا کے ساتھ اپنے سفر میں خدا کی فراہمی کا تجربہ کریں گے۔ خدا اُس سفر پر روانہ نہیں کرتا جس کے لئے اُس نے ضروریات نہ مہیا کرنے کا ارادہ کیا ہو۔ خداوند پر بھروسا رکھیں کیونکہ وہ یہواہ یری ہے۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند! مجھے اپنی راہ دِکھا اور اُس راستے کو سمجھنے کی حکمت دے جس پر تُو چاہتا ہے کہ مَیں چلوں ۔ مجھے اپنی راہ پر لے چل اور میری ضروریات پوری کر۔مَیں اپنی ضروریات کی فراہمی کے لئے تجھ پر توکل کروں گا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

پیدایش14:22 ’’اورابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خداوند کے پہاڑ پر مہیا کیا جائے گا۔‘‘

رومیوں1:4 ’’پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابرہام کو کیا حاصل ہوا؟‘‘

رومیوں4:20-24 ’’اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدے میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تمجید کی۔اور اُس کو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر قادر ہے۔ اِسی سبب سے یہ اُس کے لئے راست بازی گنا گیا۔ اور یہ بات کہ ایمان اُس کے لئے راست بازی گنا گیا نہ صرف اُس کے لئے لکھی گئی، بلکہ ہمارے لئے بھی جن کے لئے ایمان راست بازی گنا جائے گا۔ اِس واسطے کہ ہم اُس پر ایمان لائے ہیں جس نے ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا۔ وہ ہمارے گناہوں کے لئے حوالے کر دیا گیا اور ہم کو راست باز ٹھہرانے کے لئے جِلایا گیا۔‘‘

دسمبر 12

'' خدا کا یہ کبھی بھی اِرادہ نہیں تھا کہ انسان کے ساتھ اُس کا تعلق انسانوں کے آپس کے تعلق کی جگہ لے لے''۔

پیدایش کی کتاب ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے انسان کو بنایا اور اُسے ایک باغ میں رکھا۔ جب خدا نے اپنی تمام تخلیق پر نگاہ کی تو دیکھا کہ ماسوائے ایک بات کے سب اچھا ہے۔ اُس نے کہا '' آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں''۔ لہٰذا اُس نے عورت بنائی۔

اگرچہ کوئی بھی بات خدا کے ساتھ آپ کے تعلق کی جگہ نہیں لے سکتی تاہم خدا کا یہ کبھی بھی ارادہ نہیں تھا کہ اُس کا آپ کے ساتھ تعلق کسی دوسرے انسان کے ساتھ آپ کے تعلق کی جگہ لے لے۔ وہ جانتا ہے کہ لوگوں کو لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ آج ہی اپنی زندگی کے اہم رشتوں کو وقت دیں ... جن میں خدا اور آپ کے عزیز دونوں شامل ہیں۔

آج کے لئے دُعا: اے خداوند! مَیں تیرے ساتھ ایک گہرا تعلق اُستوار کرنا چاہتا ہوں۔ تُو میری زندگی کا سب سے اہم تعلق ہے۔ خداوند مَیں یہ بھی چاہتا ہوں کہ مَیں اپنی زندگی میں موجود دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی بہتر تعلق بنا سکوں اور اُس سے لطف اندوز ہوسکوں اور میری مدد کر کہ مَیں اپنے تمام تعلقات میں تیری ترجیحات کو جان سکوں اور اُن پر عمل کرسکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

پیدایش18:2 ''اور خداوند خدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ مَیں اُس کے لئے ایک مددگار بناؤں گا۔''

افسیوں31:5 ''اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔''

اَمثال24:18 ''جو بہتوں سے دوستی کرتا ہے اپنی بربادی کے لئے کرتا ہے، پر ایسا دوست بھی ہے جو بھائی سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔''

دسمبر 13

''ہم پسند کریں یا نہ کریں لیکن ہمیں تبدیلی کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے''۔

تبدیلی کا وقت زندگی کے نہایت مضطرب کرنے والے لمحات میں سے ایک ہوسکتا ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ، ایک نوکری سے دوسری نوکری یا زندگی کے ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں منتقلی زندگی کی یقینی باتوں میں سے ایک ہے۔ ہر طرح کی تبدیلی بُری نہیں ہوتی اور اکثر اوقات تبدیلی ضروری اور ناگزیر بھی ہوتی ہے۔

خدا ہم سے اِس قدر محبت کرتا ہے کہ وہ ہمیں ہمارے حال پر نہیں چھوڑتا۔ ایک بات یقینی ہے کہ ہماری زندگی میں تبدیلی آئے گی خواہ ہم اِسے بات کو پسند کریں یا نہ کریں۔ جب آپ کی زندگی میں تبدیلی آئے تو پُرسکون رہیں، خدا پر بھروسا رکھیں اور ایک عظیم دن آنے کا رُوَیا رکھیں۔

آج کے لئے دُعا: اے خدا! مجھے تبدیلی کے وقت کو قبول کرنا سکھا جس کا زندگی میں آنا ضروری اور ناگزیر ہے۔ میری بے یقینی اور عدم تحفظ کی حالت میں میرا راہنما بن اور تبدیلی کے بعد آنے والے بہتر دن کا رُوَیا عطا کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

فلپیوں3:13-14 ''اے بھائیو، میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بلایا ہے۔''

یسعیاہ43:19 ''دیکھو مَیں ایک نیا کام کروں گا۔ اب وہ ظہور میں آئے گا۔ کیا تُم اُس سے ناواقف رہو گے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں جاری کروں گا۔''

دسمبر 14

''خدا آپ کے لئے ایک مستقبل بنا رہا ہے اور اُس مستقبل کے لئے آپ کو تیار کر رہا ہے''۔

کلامِ مقدس میں لکھا ہے کہ خدا ہمارے اندر کام کر رہا ہے جیسے ایک کمہار برتن بناتا ہے۔ وہ ہماری زندگی کی روز مرہ صورتِ حال اور کاموں کو استعمال کر کے ہم سب کو اپنے اکلوتے بیٹے کی مانند بنا رہا ہے جو ہمارا خداوند اور نجات دہندہ ہے۔

خدا آپ کے لئے ایک مستقبل تیار کر رہا ہے اور اِس کے ساتھ ہی وہ آپ کو تیار کر رہا ہے تاکہ آپ اُس مستقبل کے لئے موزوں شخص بن جائیں۔ اِسی لئے خدا نے حکم دیا ہے کہ تمام چیزوں سے ہمارے لئے بھلائی پیدا ہو اور اُس نے ہماری زندگی میں آنے والی مشکلات کو اِس طرح ترتیب دیا ہے کہ ہم اُن سے تلخ نہیں بلکہ بہتر بنتے جائیں۔ اپنے آپ کو اُس طرح دیکھیں جیسے خدا آپ کو دیکھتا ہے۔ اپنی زندگی کے لئے وہ خواب دیکھیں جو اُس نے آپ کے لئے دیکھے ہیں اور اُسے موقع دیں کہ وہ آپ کو ایک نیا انسان بنا دے۔

آج کے لئے دُعا: آسمانی باپ! مجھے تعمیر کر اور ایک میراث دے ...مجھے اُس مستقبل کی طرف لے چل جو تُو نے مجھے خلق کرتے ہوئے مقرر کیا تھا۔ میری مدد کر کہ مَیں تیرے ہاتھ میں بننے سنورنے کے لئے تیار رہوں۔ مَیں مٹی بنوں گا تُو میرا کمہار بن اور مجھے اپنی مرضی کے مطابق تشکیل دے ۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

فلپیوں 6:1 ''اور مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تُم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کر دے گا۔''

زبور 8:138 ''خداوند میرے لئے سب کچھ کرے گا۔ اے خداوند، تیری شفقت ابدی ہے۔ اپنی دست کاری کو ترک نہ کر۔''

1۔ تیمتھیس 8:4 ''کیونکہ جسمانی ریاضت کا فائدہ کم ہے،لیکن دین داری سب باتوں کے لئے فائدہ مند ہے اِس لئے کہ اب کی اور آیندہ کی زندگی کا وعدہ بھی اِسی کے لئے ہے۔''

یسعیاہ 8:64 '' تو بھی اے خداوند ،تُو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹی ہیں اور تُو ہمارا کمہار ہے اور ہم سب کے سب تیری دست کاری ہیں۔''

15 دسمبر

''کشمکش سے ہمیشہ بچنے کی بجائے اُنہیں حل کرنا سیکھیں۔''

کشمکش اکثر اتحاد کے لئے ایک ضروری قدم ہوتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جدوجہد کے دوران ہم بہترین فیصلے پر پہنچتے اور ایسے اتفاقِ رائے کو پا لیتے ہیں جس سے ہم ناواقف تھے۔ دوسروں کا سامنا کرنے سے اِتنے خوف زدہ نہ ہوں کہ آپ کسی مسئلے کو حل کرنے کی قدروقیمت اور فوائد جاننے سے محروم رہیں۔ ہمیں نہ صرف اپنے مخالفوں کا سامنا کرنا چاہئے بلکہ اپنے دوستوں کو مضبوط کرنا، اپنے تعلقات بڑھانا اور زندگی کے اُن چیلنجوں کے جواب تلاش کرنے چاہئیں جو ہم ابھی تک جان نہیں پائے۔ اگر ہم دردِ زِہ کی تکالیف، دباؤ اور پریشانیوں کا سامنا نہ کرتے تو ہم کہاں ہوتے؟ یاد رکھیں کہ جب ہم کشمکش کے بغیر سچائی تلاش کرنے میں لگے رہتے ہیں تو ہم بہترین چیز دریافت کرتے ہیں۔ کشمکش سے ہمیشہ بچنے کی بجائے اُنہیں حل کرنا سیکھیں۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! مجھے مضبوط رہنا اور زندگی کی کشمکش کا دلیری سے سامنا کرنا سکھا۔ مجھے فضل دے کہ تیرے لئے بہترین خدمت سرانجام دینے کے لئے مَیں جدوجہد کے وقت کا بہتر طور پر سامنا کرسکوں۔ مَیں زندگی کے چیلنجوں کے باعث کمزور نہیں بلکہ یسوع کے نام میں مضبوط بنوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اَمثال 17:27 ''جس طرح لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرے کی آب اُسی سے ہے۔''

1۔پطرس 12:4 ''اے پیارو، جو مصیبت کی آگ تمہاری آزمائش کے لئے تم میں بھڑکی ہے یہ سمجھ کر اُس سے تعجب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہوئی ہے۔''

2۔کرنتھیوں 18:4 ''جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اَن دیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اَن دیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

16 دسمبر

'' شاید ہم اپنی زندگی میں سب سے بڑی برکت اِس لئے نہیں پا رہے کیونکہ ہم ابھی تک دوسروں کے لئے برکت نہیں بنے''۔

ایوب اور یوسف کی زندگی اِس دین دارانہ اُصول کو واضح کرتی ہیں۔ شاید یوسف کبھی بھی قید خانے سے آزاد نہ ہو پاتا اگر وہ فرعون کے سردار ساقی کے ساتھ قید خانے میں مہربانی سے پیش نہ آتا۔ اِسی طرح ایوب بھی زندگی میں ایسے مقام پر پہنچ گیا تھا جہاں اُس نے اپنا سب کچھ کھو دیا۔ ایوب کی کتاب کے آخری باب میں ہمیں یہ بیان ملتا ہے کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لئے دعا کی اور خدا نے اُس کے حالات یکسر بدل دیئے۔

حتیٰ کہ خدا نے اپنے آپ کو بھی اِس اُصول سے مستثنیٰ نہیں رکھا۔ جب خدا نے اپنے آپ کو اپنی تخلیق سے الگ کر لیا اور بنی نوعِ انسان کی منزلِ مقصود جہنم بن گیا تو خدا کے پاس اپنی سب سے بڑی آرزو پوری کرنے کا ایک ہی طریقہ تھا۔ خدا انسان کے ساتھ اپنا تعلق بحال کرنا چاہتا تھا۔ لیکن یہ بحالی قربانی کا تقاضا کرتی تھی۔ لہٰذا خدا نے گنہگاروں کے لئے مبارک خدا بننے کے لئے اُنہیں برکت دینے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بھیج کر انسانوں کو گناہ سے معافی کی برکت دی اور اِس طرح خدا کو بہت سے فرزندوں کی برکت ملی۔ ہماری زندگی میں شاید سب سے بڑی برکت اِس بات کی منتظر ہو کہ ہم دوسروں کے لئے برکت کا وسیلہ بنیں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے آسمانی باپ! جب مَیں بہت سی ضرورتوں کا سامنا کروں تو اپنے پاک روح کے وسیلے سے مجھے یاد دِلا کہ دوسرے لوگ بھی ضرورت مند ہیں۔ میری مدد کر کہ مَیں اپنی زندگی اور کام کے لئے تیری برکت کا انتظار کرتے ہوئے دوسروں کے لئے برکت کا باعث بنتا رہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

افسیوں 8:6 '' کیونکہ تُم جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا خواہ غلام ہو خواہ آزاد خداوند میں ویسا ہی پائے گا۔''

پیدائش 2:12 ''اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو۔''

گلتیوں 7:6 ''فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔''

17 دسمبر

''جو چھوڑ نہیں سکتے وہ مل نہیں سکتے۔''

زندگی تبدیلیوں سے بھری ہوئی ہے۔ جو چیزیں شروع ہوتی ہیں وہ ختم بھی ہوتی ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم کسی منزل پر پہنچتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ اگلی مہم کے لئے محض روانہ ہونے کا مقام ہے۔بعض اوقات خدا ہمیں کسی خاص راستے پر صرف اِس لئے بھیجتا ہے کہ ہم اُس کے اختتام پر پہنچیں اور پھر بعض اوقات کسی راستے پر اِس لئے روانہ کرتا ہے کہ اُس کے اختتام پر ہم نئی سمت کا فیصلہ کریں اور آگے بڑھیں۔ راستہ جو بھی ہو ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں داخل ہونے کے لئے دلیرانہ فیصلے اور نئے عہد کرنے پڑتے ہیں۔

بعض اوقات زندگی تقاضا کرتی ہے کہ ہم کسی نئی چیز کو تھامنے کے لئے پہلی کو اپنے ہاتھ سے جانے دیں۔ ماضی کو پیچھے چھوڑنے کا ہمیشہ یہ مطلب نہیں کہ ہم ماضی کے تعلقات کو بھی پیچھے چھوڑ دیں۔ اکثر ہمیں صرف یہ کرنا ہوتا ہے کہ جن لوگوں کی وجہ سے ہم نے ماضی میں تکالیف، مایوسیوں اور ناکامیوں کا سامنا کیا اُنہیں معاف کر دیں۔ تاہم زندگی میں ایسے وقت بھی آتے ہیں جو ہم سے تقاضا کرتے ہیں کہ ہم ماضی کے کسی شخص یا افراد سے بالکل الگ ہو جائیں تاکہ اُس نئے دن کو مکمل طور پر قبول کر سکیں جو خدا نے ہمارے لئے رکھا ہے۔ ماضی کے لوگوں کو چھوڑنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا، لیکن یہ کسی اَور کو زندگی میں شامل کرنے سے پہلے ضروری قدم ہے۔

آج کے لئے دُعا: اے خداوند! مَیں جانتا ہوں کہ مجھے نئی چیزوں کو تھامنے کے لئے بعض چیزوں کو چھوڑنا ہوگا۔ مجھے بتا کہ مَیں یہ کام کیسے کروں۔ مَیں کسی بھی دوسرے تعلق یا رشتے سے بڑھ کر تجھے خوش کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے یہ جاننے کی حکمت دے کہ مجھے اپنی زندگی اور سوچ میں کیا تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔مَیں تیری راہنمائی کے مطابق آگے بڑھوں گا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

افسیوں4:22-24 ''تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راست بازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔''

پیدائش2:24 ''اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے ملا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔''

متی19:5 ''اِس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔''

دسمبر 18

'' بعض اوقات ہماری زندگی کے حالات تقاضا کرتے ہیں کہ ہم بھروسا رکھیں کہ خدا لوگوں کے وسیلے سے کام کر رہا ہے''۔

پیدایش کی کتاب کے ۲۲ باب میں درج ہے کہ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ اضحاق کو لے کر اُس جگہ جائے جو خدا اُسے دکھائے گا اور وہاں اپنے بیٹے کو سوختنی قربانی کے طور پر خدا کے لئے پیش کرے۔ اُس وقت اضحاق کی عمر تیس تا پینتیس سال کے درمیان ہو گی۔ ابرہام نے اضحاق کو ساتھ لیا اور بیرسبع سے شمال کی جانب تین دن کا سفر کیا۔ وہ جگہ آج یروشلیم کا پرانا شہر ہے۔ ابرہام نے قربانی کرنے کے لئے لکڑیاں اضحاق کے کندھوں پر رکھیں اور اُس پہاڑ پر چڑھ گیا جو خدا نے اُسے دکھایا تھا۔ پھر اُس نے اضحاق کو رسی سے باندھ کر قربان گاہ پر رکھا اور اُس کے اوپر قربانی کی لکڑیاں رکھ دیں۔ اب وہ اپنے بیٹے کو قربان کرنے کے لئے تیار تھا۔ عبرانیوں کے خط کے ۱۱ باب میں لکھا ہے کہ ابرہام نے خدا پر بھروسا رکھا ... لیکن اضحاق کس پر بھروسا کر رہا تھا؟

اضحاق نے قربانی کے متعلق اپنے باپ سے سوال کیا اور اُس کا جواب سُنا تھا اور پھر اپنے باپ کو اجازت دی کہ وہ اُسے باندھے اور قربانی کے لئے تیار کرے۔ اِس تمام عمل میں اُس نے خدا پر بھروسا رکھا کہ اُس کا باپ خدا کی مرضی پوری کرے گا حالانکہ اضحاق نے براہِ راست خدا تعالیٰ کی آواز نہیں سنی تھی۔ بعض اوقات ہماری زندگی میں آنے والے حالات و واقعات تقاضا کرتے ہیں کہ ہم خدا پر یہ بھروسا رکھیں کہ وہ دوسروں کی زندگیوں میں کام کر رہا ہے۔

آج کے لئے دُعا: پیارے باپ! زندگی کے اُن حالات و واقعات کو جاننے میں میری مدد کر جو تقاضا کرتے ہیں کہ مَیں تجھ پر اِس بات کے لئے بھروسا رکھوں کہ تُو دوسروں کے وسیلے سے کام کر رہا ہے۔ مجھے اپنے مقرر کردہ راہنماؤں کو قبول کرنے کا فضل دے اور مَیں تجھے اجازت دے سکوں کہ تُو اُن کے وسیلے سے اپنی مرضی کے مطابق میری راہنمائی کرے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

پیدایش22:7-9 ''تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا اے باپ! اُس نے جواب دیا کہ اے میرے بیٹے مَیں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قربانی کے لئے برّہ کہاں ہے؟ ابرہام نے کہا اے میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لئے برّہ مہیا کر لے گا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے اور اُس جگہ پہنچے جو خدا نے بتائی تھی۔ وہاں ابرہام نے قربان گاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے قربان گاہ پر لکڑیوں کے اوپر رکھا۔''

عبرانیوں17:11 ''ایمان ہی سے ابرہام نے آزمائش کے وقت اضحاق کو نذر گزرانا اور جس نے وعدوں کو سچ مان لیا تھا وہ اُس اکلوتے کو نذر کرنے لگا۔''

دسمبر 19

''خدا دوسروں کے وسیلے سے بھی آپ سے ہم کلام ہوتا ہے''۔

کل ہم نے غور کیا تھا کہ ابرہام نے خدا کی آواز سنی کہ وہ اپنے بیٹے کو قربان کرے ... جب کہ ضحاق نے یہ بات اپنے باپ کے منہ سے سنی۔ ہم نہیں جانتے کہ جب فرشتے نے ابرہام کو اضحاق کی قربانی کرنے سے منع کیا تو اضحاق نے فرشتے کی آواز سنی یا نہیں۔ بائبل میں ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں جن میں اُن سب نے خدا کی آواز نہیں سنی جن کے لئے خدا نے کلام کیا۔ ایسی ہی ایک مثال سموئیل نبی کی ہے۔ جب وہ ایک چھوٹا بچہ تھا تو خدا نے اُس کا نام لے کر اُسے پکارا اور بزرگ عیلی کے خاندان کے متعلق اُس سے کلام کیا۔ لیکن عیلی نے خدا کی آواز نہ سنی جو سموئیل سے ہم کلام تھی۔ خدا اپنی مرضی کے مطابق جس سے چاہے کلام کر سکتا ہے اور بعض اوقات وہ لوگ اُس کی آواز نہیں سُنتے جن کے بارے میں وہ کسی سے کلام کرتا ہے۔ خدا کو اجازت دیں کہ وہ جسے استعمال کرنا چاہے اُسے چُنے۔ بلا شبہ بعض اوقات خدا آپ کے متعلق آپ سے ہی بات کرے گا۔ لیکن ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ آپ دوسروں کے وسیلے سے اپنے لئے خدا کی آواز سُنیں جن سے خدا نے ہم کلام ہونے کا فیصلہ کیا۔

آج کے لئے دُعا: پیارے آسمانی باپ! مجھے فضل دے کہ جب تُو مجھ سے کلام کرے تو مَیں تجھ پر توکل کر سکوں اور اُس وقت بھی تجھ پر بھروسا رکھوں جب تُو میرے راہنماؤں اور اُن لوگوں کے وسیلے سے مجھ سے بات کرے جنہیں تُو نے میری زندگی میں رکھا ہے ۔مَیں جانتا ہوں کہ تُو ہمیشہ اپنے کلامِ مقدس کے مطابق کلام کرے گا۔ اے خداوند مجھے کلامِ مقدس کی تعلیم دے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔سموئیل3:9-15,11 ''اِس لئے عیلی نے سموئیل سے کہا جا لیٹ رہ اور اگر وہ تجھے پکارے تو تُو کہنا اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔سو سموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔ تب خداوند آ کھڑا ہوا اور پہلے کی طرح پکارا سموئیل! سموئیل! سموئیل نے کہا فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔ خداوند نے سموئیل سے کہا دیکھ مَیں اسرائیل میں ایسا کام کرنے پر ہوں جس سے ہر سننے والے کے کان بھنّا جائیں گے۔ اور سموئیل صبح تک لیٹا رہا۔ تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے اور سموئیل عیلی پر رُؤیا ظاہر کرنے سے ڈرا۔''

20 دسمبر

''کبھی بھی رُویا کی طاقت کو کم تر نہ سمجھیں''۔

بعض اوقات کسی عارضی مشکل سے گزرتے ہوئے لوگ اپنے مستقبل پر توجہ مرکوز نہیں رکھ پاتے۔ شکوک وشبہات کے بادل اور پریشانیوں کے لمحات ہم سے مستقبل کی اُمید چھین لیتے ہیں۔ اُلجھانے والے ایسے اوقات میں ایک عظیم دن کی رُویا کے علاوہ کوئی بات زندگی کو توانائی سے نہیں بھر سکتی۔ خواہ ہمیں کسی مشکل چیلنج کا سامنا ہو یا ہم کسی تبدیلی سے گزر رہے ہوں، بہتر کل کی اُمید وہ چابی ہے جو ہمیں مستقل طور پر آگے بڑھاتی رہے گی۔

وقتی طور پر چھانے والی دُھند کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کے قدم روک دے۔ اِس سے آگے نگاہ ڈالیں اور خدا سے التجا کریں کہ وہ آپ کو آنے والے کل کی جھلک دِکھائے جو اُس نے آپ کے لئے مقرر کیا ہے۔ کبھی بھی رُویا کی طاقت کو کم تر نہ سمجھیں۔ یہ آپ کی خوشی کو بحال کرے گی، آپ کو توانائی دے گی اور زندگی کی وادیوں میں آپ کی راہنمائی کرے گی۔ یہ مت بھولیں کہ آپ کا عظیم ترین دن ابھی آنے والا ہے۔

آج کے لئے دُعا: اے خدا! مجھے اُس مستقبل کی جھلک دِکھا جو تُو نے میرے لئے مقرر کیا ہے۔ خواب اور رُویا کے وسیلے سے مجھ سے کلام کر۔ اپنے پاک روح کے وسیلے سے مجھے آگے بڑھاتے ہوئے مجھے اپنی خوشی اور توانائی سے معمور کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

زبور1:126 ''جب خداوند صیون کے اسیروں کو واپس لایا تو ہم خواب دیکھنے والوں کی مانند تھے۔''

ایوب33:14-16 ''کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہے بلکہ دو بار۔ خواہ انسان اِس کا خیال نہ کرے۔ خواب میں۔ رات کی رُویا میں جب لوگوں کو گہری نیند آتی ہے اور بستر پر سوتے وقت۔ تب وہ لوگوں کے کان کھولتا ہے اور اُن کی تعلیم پر مہر لگاتا ہے۔''

اعمال2:17 ''خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ مَیں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رُویا اور تمہارے بڈھے خواب دیکھیں گے۔''

اَمثال29:18 ''جہاں رُویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں، لیکن شریعت پر عمل کرنے والا مبارک ہے۔''

دسمبر 21

''خدا پر توکل کیا جا سکتا ہے، اُس کا امتحان لیا جا سکتا ہے اور وہ اپنے آپ کو وفادار خدا ثابت کرتا ہے''۔

خدامحض طاقت ور ہی نہیں بلکہ قادرِمطلق خدا ہے۔ خدا کا امتحان نہیں لیا جا سکتا اور نہ ہی اُسے مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ ہمارے سوالوں کے جواب دے۔ تاہم اُس نے اپنے فرزندوں پر اپنے آپ کو ثابت کرنے کی پیشکش کی ہے تا کہ وہ اُس کے کلامِ مقدس پر زیادہ بھروسا رکھ سکیں اور اُس پر اپنے ایمان میں ترقی کریں۔ خدا نے اپنے کلامِ مقدس میں فرمایا ہے کہ ہم اُس کا امتحان لے سکتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے اپنے فرمان کو پورا کرتا ہے یا نہیں۔

کلامِ مقدس کا ایک ایسا ہی حصہ ملاکی کے صحیفے میں ملتا ہے جو دہ یکی اور ہدیئے کے بارے میں ہے۔ آج ہی فیصلہ کریں کہ آپ خدا پر توکل کریں گے اور اُسے موقع دیں گے کہ وہ آپ کے لئے اپنے آپ کو وفادار خدا ثابت کرے۔ اِس بات کا آغاز اُس وقت ہوتا ہے جب آپ اپنے حالات میں خدا کے کلام پر عمل کرتے ہیں۔آج ہی اُس کا امتحان لیں۔

آج کے لئے دُعا: اے خدا! صرف تُو ہی خدا ہے اور کوئی دوسرا نہیں۔مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو مجھ سے محبت کرتا اور میرا خیال رکھتا ہے۔مَیں تیرے کلام کے وسیلے سے ہر بات میں تجھ سے محبت رکھوں گا۔ مجھے بتا کہ تُو مجھ سے کیا چاہتا ہے اورمَیں تیری تابع فرمانی کروں گا۔ میرا ایمان بڑھا اور مجھے سکھا کہ مَیں دوسروں کو تیرے رحم کے بارے میں بتا سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

ملاکی3:10 ''پوری دَہ یکی ذخیرہ خانے میں لاؤ تا کہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اِسی سے میرا اِمتحان کرو۔ رَبّ الافواج فرماتا ہے کہ مَیں تُم پر آسمان کے دریچوں کو کھول کر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے۔''

زبور9:10 ''اور وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تجھ پر توکل کریں گے کیونکہ اے خداوند! تُو نے اپنے طالبوں کو ترک نہیں کیا۔''

زبور56:11''میرا توکل خدا پر ہے۔مَیں ڈرنے کا نہیں انسان میرا کیا کرسکتا ہے؟''

دسمبر 22

''اگر آپ اپنے ہر دن میں خدا کو اوّل مقام نہیں دیتے تو ممکن ہے اُسے آپ کی زندگی میں بھی اوّل مقام حاصل نہیں۔''

زندگی مصروفیات سے بھری ہوئی ہے اور ہمیں ہر روز ایسے بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں جو ہمارے وقت کا تقاضا کرتے ہیں۔ ہم قریباً اِس بات پر توجہ ہی نہیں دے پاتے کہ کب دن ہفتوں اور ہفتے مہینوں میں ڈھل گئے۔اکثر ایسا لگتا ہے کہ ہمارے پاس اِتنا بھی وقت نہیں کہ ہم تھوڑی دیر کے لئے بیٹھیں اور زندگی کی سادہ اور بامعنی چیزوں سے لطف اندوز ہوں۔

اگر ہم محتاط نہ ہوں تو خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کا بھی یہی حال ہوگا۔ ہم بڑی آسانی سے خدا تعالیٰ کو نظر انداز کر سکتے، اپنی دعائیہ عادت اور خدا کے کلام کے مطالعے کو موزوں طور پر ترجیح دینے میں سُست ہو سکتے ہیں۔ اگر ہمارے ہر دن میں خدا کو اوّل مقام حاصل نہیں تو پھر یہ قرینِ قیاس ہے کہ ہماری زندگی میں بھی اُسے اوّل مقام حاصل نہیں۔ آج ہی اپنے طرزِ عمل میں تبدیلی لائیں اور اپنے ہر دن کا آغاز خدا سے کریں۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! مجھے معاف کر جب مَیں اپنے دن میں تیرے ساتھ مناسب وقت نہیں گزار پاتا۔ ہر صبح مجھے یاد دِلا کہ تُو میرے ساتھ وقت گزارنے کا منتظر ہے اور جب مَیں تیرے کلام پر غور کروں تو میرے لئے اپنے آسمان کا اچھا خزانہ کھول دے۔ اے خدا میری دعا سُن۔ مَیں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

پیدائش27:19 ''اور ابرہام صبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا ہوا تھا۔''

مرقس35:1 ''اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دعا کی۔''

اَمثال17:8 ''جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں مَیں اُن سے محبت رکھتی ہوں اور جو مجھے دل سے ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پالیں گے۔''

دسمبر 23

''اکثر مدد محض ایک مشکل فیصلہ کرنے کے قدم پر موجود ہوتی ہے''۔

مَیں نے سُنا ہے کہ اگر کوئی مسٔلہ پیسے سے، وقت سے یا ایک مشکل فیصلہ کرنے سے حل ہو سکتا ہو تو وہ مسٔلہ نہیں بلکہ موقع ہوتا ہے۔ تاہم بعض صورتِ حال ایسی ہوتی ہیں جن کا حل محض ایک ایسا فیصلہ ہوتا ہے جو کہ کرنے والوں کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ خدا کا بنی نوعِ انسان کے ساتھ ابدی جُدائی کا معاملہ بھی ایسا ہی تھا۔ آسمان اور زمین کے تمام خزانے اِس مسٔلے کو حل نہیں کر سکتے تھے اور وقت اِس کے حل کے بغیر اِسے محض بدتر ہی بنا رہا تھا۔ خدا کے پاس اِس مسٔلے کا صرف یہی حل تھا کہ وہ اپنے بیٹے کو ایک بچے کی صورت میں اِس دُنیا میں بھیجے، جو بیت لحم کے ایک اصطبل میں پیدا ہو، ہمارے تمام گناہوں کے لئے ٹھکرائے جانے، توہین اور مار کھانے کا سامنا کرے اور مصلوب ہو۔ یہ ایک مشکل فیصلہ تھا لیکن اِس کے علاوہ مدد کرنے کا کوئی اَور راستہ نہیں تھا اور خدا کے علاوہ کوئی بھی یہ فیصلہ نہیں کر سکتا تھا۔ اگرچہ اب کبھی بھی کسی قربانی کا تقاضا نہیں کیا جائے گا، لیکن ہم ایسی صورتِ حال کا سامنا کریں گے جس کا حل محض یہ ہو گا کہ ہم ایک مشکل فیصلہ کریں۔ حقائق کا سامنا کریں۔ مدد شاید ایک مشکل فیصلہ کرنے کے قدم پر ہو اور شاید صرف آپ ہی ہیں جو یہ فیصلہ کر سکتے ہیں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند! میری مدد کر کہ مَیں سنجیدگی سے اپنی ذمہ داریاں نباہوں اور اِس بات کو سمجھوں کہ بعض مسائل کو صرف مَیں ہی حل کر سکتا ہے۔ میری مدد کر کہ مَیں مشکل حالات کا سامنا کر سکوں اور صحیح فیصلہ کروں خواہ ایسا کرنا مشکل ہی کیوں نہ ہو۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یسعیاہ53:3-5 ''وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود، مردِ غم ناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے گویا رُوپوش تھے۔ اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔''

استثنا30:19 ''مَیں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں کہ مَیں نے زِندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے پس تُو زندگی کو اختیار کر کہ تُو بھی جیتا رہے اور تیری اولاد بھی۔''

دسمبر 24

''خدا لوگوں کے وسیلے سے لوگوں کی مدد کرتا ہے''۔

کرسمس کی شام سے پہلے ہی خدا بنی نوعِ انسان کے لئے نجات کا عظیم ترین تحفہ تیار کر چکا تھا۔ خدا نے کس طرح اِتنا بڑا تحفہ دینے کا فیصلہ کیا؟ اُس نے یسوع ناصری کے وسیلے سے انسان کو نجات دینے کا فیصلہ کیا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب خدا کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ایک بچہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ کر رکھا ہے کہ وہ لوگوں کے وسیلے سے لوگوں کی مدد کرے گا۔ یسوع اگرچہ ابنِ خدا تھا لیکن وہ ابنِ آدم بھی تھا اور اُس نے اپنی انسانیت کے وسیلے سے ہی قیمت ادا کی اور خدا کا تحفہ ہم تک پہنچایا۔

یہ اصول پوری بائبل میں موجود ہے اور ہماری زندگی میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اگر خدا آپ کو برکت دینا چاہے تو وہ اکثر و بیشتر کسی شخص کے وسیلے سے آپ کو برکت دیتا ہے۔غور کریں کہ خدا شاذو نادر ہی آپ کو کوئی ایسی چیز دیتا ہے جو وہ آپ کے وسیلے سے کسی اَور کو نہ دے سکے۔ آج خدا دوسرے لوگوں کو برکت دینا چاہتا ہے ... کیا وہ اِس بات کے لئے آپ پر اعتماد کرسکتا ہے؟ اگر خدا آپ کو برکت دے تو کیا آپ دوسروں کے لئے برکت کا باعث بنیں گے؟ خدا کو بتائیں کہ آپ کسی ضرورت مند تک اُس کا تحفہ پہنچانے کے لئے تیار ہیں۔

آج کے لئے دُعا: اے خدا ! مَیں تیرے بیٹے خداوند یسوع کے لئے اور نجات کے تحفے کے لئے شکرگزار ہوں جو وہ تیری طرف سے میرے لئے لایا۔ مجھے اپنی برکات ضرورت مند لوگوں تک پہنچانے کے لئے استعمال کر۔ مجھے برکت دے اور بابرکت بنا۔ یسوع کے نام میں میری اور میرے وسیلے سے دوسروں کی ضروریات پوری کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

لوقا38:6 ''دیا کرو تمہیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیمانے سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔''

پیدایش2:12 ''اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دُوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو!''

لوقا8:19 ''اور زکائی نے کھڑے ہو کر خداوند سے کہا اے خداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں اور اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چوگنا ادا کرتا ہوں۔''

25 دسمبر

''آپ کے لئے خدا کی مرضی بہترین ہے''۔

آج بہت سے لوگ خداوند یسوع مسیح کا جنم دن مناتے ہیں جو یہودیوں کا مسیحِ موعود اور ساری دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔ جس رات یسوع پیدا ہوا فرشتے بیت لحم کے میدان میں چرواہوں پر ظاہر ہوئے اور اُنہیں کھوئی اور دُکھی دُنیا کے لئے خدا تعالیٰ کی مرضی سے آگاہ کیا۔ اُس شاندار رات کی سب سے اہم بات بنی نوعِ انسان کے لئے فرشتوں کا لایا ہوا پیغام تھا۔ وہ گا رہے تھے'' عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح''۔

اگرچہ مَیں آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ خدا نے مستقبل میں آپ کے لئے کیا رکھا ہے یا آپ کے لئے کون سا راستہ مقرر کیا، لیکن مَیں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ آپ کے لئے اُس کی مرضی بہترین ہے۔ وہ انسانوں کے لئے غصہ، کینہ یا بُرے خیالات نہیں رکھتا۔ اُس کا بیٹا یسوع صرف یہ ظاہر کرنے کے لئے بیت لحم میں کنواری مریم سے پیدا ہوا کہ خدا کے خیالات ہمارے لئے صرف سلامتی کے ہیں۔خداوند یسوع کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کر کے اِس بھلے خدا اور اپنی زندگی کے لئے اُس کے بھلے منصوبے پر بھروسا رکھیں۔

آج کے لئے دُعا: پیارے آسمانی باپ ! مَیں شکرگزار ہوں کہ تُو نے اپنا بیٹا یسوع اِس دُنیا میں بھیجا۔مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ کنواری مریم سے پیدا ہوا، بے گناہ زندگی بسر کی اور صلیب پر ہمارا کفارہ ادا کیا۔ مَیں اُس خوش خبری پر ایمان رکھتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ مَیں اِس خوش خبری کی گواہی دُوں گا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

لوقا2:10-14 ''مگر فرشتے نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھومَیں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری امت کے واسطے ہو گی کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند۔ اور اِس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تُم ایک بچے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے۔اور یکا یک اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہوئی کہ عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح''۔

دسمبر 26

’’گناہ سے معافی گناہ کرنے کا اجازت نامہ نہیں‘‘۔

خدا کا بیٹا یسوع، یہودیوں کا مسیحِ موعود اور دُنیا کا نجات دہندہ بیت لحم کے شہر میں ایک کنواری سے پیدا ہوا،گناہ سے پاک زندگی بسر کی اور انسان کے گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لئے صلیب پر جان دی۔ اُس کی صلیبی موت نے گناہ کی ہمیشہ کے لئے قیمت ادا کر دی۔ یسوع نے ہماری روحوں کو جہنم میں رہنے کی ابدی سزا سے بچانے کے لئے اپنی جان قربان کی۔ اُس نے ہمیں گناہ کی قوت سے چھڑایا جو ہماری روحوں کے لئے ابدی ہلاکت کا باعث بن سکتی تھی اور اِس دُنیا میں ہماری زندگی پر حکومت کر سکتی تھی۔ یسوع کے خون کے وسیلے سے خدا کی معافی مکمل اور ہمیشہ کے لئے ہے۔ پھر وہ ہمارے گناہوں کو یاد نہیں رکھتا۔ وہ اُنہیں معافی کے سمندر میں پھینک دیتا ہے۔ وہ اُنہیں اِتنی دُور پھینک دیتا ہے جتنا مشرق سے مغرب دُور ہے۔ خدا باپ نے ہم سب کی بدکاری اپنے بیٹے یسوع پر ڈال دی اور ہمیں معاف کر دیا۔ تاہم گناہ سے معافی گناہ کرنے کا اجازت نامہ نہیں۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! تمام انسانوں نے گناہ کیا اور تیرے جلال سے محروم ہو گئے اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔لیکن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ کی زندگی ایک عظیم تحفہ ہے۔ میرا گناہ معاف کر اور مجھے تمام ناراستی سے پاک کر۔ مجھے فضل دے کہ گناہ کے شکنجے سے آزاد ہو کر تیرے ساتھ زندگی بسر کروں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں6:14 ’’اِس لئے کہ گناہ کا تُم پر اختیار نہ ہو گا کیونکہ تُم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔‘‘

رومیوں10:13 ’’کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔‘‘

یسعیاہ53:6 ’’ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔‘‘

زبور25:11 ’’اے خداوند! اپنے نام کی خاطر میری بدکرداری معاف کر دے کیونکہ وہ بڑی ہے۔‘‘

یسعیاہ55:7 ’’شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔‘‘

دسمبر 27

''جو کام آپ کچھ حاصل کرنے کے لئے کرتے ہیں وہ عموماً آپ کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے''۔

جب یوحنا نے مکاشفہ کی کتاب لکھی تو یسوع نے اُسے افسس کی کلیسیا کے بارے میں بتایا۔ یہ کلیسیا محنت کرنے والی، پھل دار،نہایت صابر، بدی سے نفرت کرنے والی اور صحیح تعلیم کی محافظ تھی۔ یہ سب اُس نے یسوع اور اُس کے نام کی خاطر مسلسل جاں فشانی کرتے ہوئے کہا۔ تاہم یسوع کو اِس کلیسیا سے ایک شکایت تھی: اُس نے یسوع کے ساتھ اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی تھی۔ یسوع اُن سے کیا کہہ رہا تھا؟ وہ محض ایک اصول بیان کر رہا تھا کہ مسیحیت کی بنیاد کبھی تبدیل نہیں ہوتی۔ خواہ ہم کتنے ہی پھل دار یا سرگرم دکھائی دیں جب تک ہم یسوع کے ساتھ ایک بھرپور اور قریبی تعلق نہیں رکھتے ہمارے تمام کام بے فائدہ رہتے ہیں۔ یہ اصول آپ کے ازدواجی اور پیشہ ورانہ تعلق سمیت ہر تعلق پر صادق آتا ہے۔ جو کام آپ کچھ حاصل کرنے کے لئے کرتے ہیں وہ عموماً آپ کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

آج کے لئے دُعا: خدا باپ! میری خطا اور میرے دل کا حقیقی محرک مجھ پر ظاہر کر۔ میری مدد کر کہ مَیں تیرے لئے اپنی پہلی محبت اور وہ کام کبھی نہ بھولوں جو مَیں نے تیرے ساتھ تعلق رکھنے کے لئے کیا۔ جب مَیں تیری بادشاہی میں کام کروں تو مجھے زندگی کی بنیادوں اور تعلق کی قدر کرنا سکھا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

مکاشفہ 2:1-5 ''اِفسس کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں ستارے لئے ہوئے ہے اور سونے کے ساتوں چراغ دانوں میں پھرتا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ مَیں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر تو جانتا ہوں اور یہ بھی کی تُو بدوں کو دیکھ نہیں سکتا اور جو اپنے آپ کو رسول کہتے ہیں اور ہیں نہیں تُو نے اُن کو آزما کر جھوٹا پایا۔ اور تُو صبر کرتا ہے اور میرے نام کی خاطر مصیبت اُٹھاتے اُٹھاتے تھکا نہیں۔ مگر مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے کی تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔ پس خیال کر کہ تُو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر کے پہلے کی طرح کام کر اور اگر تُو توبہ نہ کرے گا تو مَیں تیرے پاس آ کر تیرے چراغ دان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دوں گا۔''

دسمبر 28

''جب تک کوئی حقیقی طور پر توڑا نہیں جاتا اُسے مکمل طور پر دیا نہیں جا سکتا''۔

خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔حلیمی خداوند کریم پر مسلسل انحصار کرنے کا ادراک ہے۔

اناجیل میں ایسے کئی واقعات درج ہیں جن میں ہم یسوع کو روٹی لیتے، اُس پر برکت دیتے اور پھر اُسے دوسروں کو دینے سے پہلے توڑتے دیکھا ہے۔ یہ اُصول ہماری زندگیوں میں خدا کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ خدا کا قادر اور مہربان ہاتھ ہماری طرف بڑھتا ہے،ہمیں اپنے قریب لے جاتا ہے اور پھر برکت دیتا ہے۔ بہت سے لوگ خدا کو اپنے ساتھ تعلق رکھنے کا موقع نہیں دیتے۔ تاہم مکمل طور پر دیئے جانے سے پہلے ہم نے خدا کو اجازت دینی ہے کہ وہ ہماری زندگی کے اندرونی حصے تک پہنچے۔ وہ جانتا ہے کہ انسان کے باطن میں کیا ہے اور انسان کیا کر سکتا ہے۔ خدا آپ کو اپنے ہاتھ میں لینا اور برکت دینا چاہتا ہے، لیکن وہ آپ کو توڑنا بھی چاہتا ہے تاکہ آپ دیئے جا سکیں۔ اماؤس کی راہ پر جانے والے دو شاگردوں نے دوسرے شاگردوں کے سامنے یہ گواہی دی کہ'' اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا''۔ جب خدا آپ کے غرور اور دوسرے بڑے گناہوں کو توڑنا شروع کرے تو مایوس نہ ہوں۔ اُس کا مقصد صرف یہ ہے کہ آپ کو کچھ دے سکے۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند! مجھ پر رحم کر اور یاد رکھ کہ مَیں خاک ہوں۔ اپنے قہر میں مجھے ملامت نہ کر، بلکہ میری زندگی کو لے اور برکت دے۔ اپنے مہربان ہاتھوں میں اِسے توڑ اور اپنی مرضی کے مطابق جو کچھ تُو مجھے دینا چاہتا ہے وہ عطا کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یوحنا2:25 ''اور اِس کی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا کیا ہے۔''

لوقا24:35 ''اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا۔''

متی26:26 ''جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔''

یعقوب4:6 ''وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ اِسی لئے یہ آیا ہے کہ خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔''

دسمبر 29

'' اگر آپ بُرے حالات کا سامنا کر رہے ہیں تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے اپنا کام ابھی مکمل نہیں کیا''۔

کیا آپ انسانی نقطۂ نظر سے یہ تصور کر سکتے ہیں کہ یسوع کو کتنا دُکھ ہوا ہو گا جب اُس نے ایسے جرائم کی سزا میں صلیب کا درد سہا جو اُس سے سرزد نہیں ہوئے تھے؟ درحقیقت جب وہ صلیب پر تھا تو اُس نے زبور۲۲ سے اقتباس کیا ''اے میرے خدا! اے میرے خدا ! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟'' یوسف نے غالبًا کئی موقعوں پر ایسے ہی جذبات کا سامنا کیا۔ نیز ایوب، پولس،پطرس، مریم اور بائبل کے کئی مقدسین نے اِس بات کا تجربہ کیا۔

یاد رکھیں ایمان اِس بات کا یقین ہے کہ ہم جہاں بھی ہوں اور زندگی میں کیسے ہی حالات کا سامنا کر رہے ہوں ہر چیز خدا کے کنٹرول میں ہے۔ مقدسین کے حالاتِ زندگی سے قوت اور ایمان حاصل کریں جن کا بائبل میں ذکر کیا گیا ہے اور جان لیں کہ اگر آپ بُرے حالات کا سامنا کر رہے ہیں تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے اپنا کام ابھی مکمل نہیں کیا۔

آج کے لئے دُعا: اے آسمانی باپ! یہ جاننے میں میری مدد فرما کہ تیرے لئے کوئی کام مشکل نہیں۔ مَیں جانتا ہوں کہ میرا وقت اور زندگی دونوں تیرے ہاتھ میں ہیں اور میرا بہترین وقت ابھی آنے والا ہے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں28:8 ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے اِرادے کے موافق بلائے گئے۔''

یوحنا33:16 ''مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لئے کہیں کہ تُم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو مَیں دنیا پر غالب آیا ہوں۔''

دسمبر 30

’’خدا منزلِ مقصود کی بات کرتا ہے‘‘۔

جب خدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ اُس کے فرزندوں کو مصر کی غلامی اور فرعون کے ہاتھ سے رہائی دِلائے تو اُس نے موسیٰ کو آسمانی پیغام کے ساتھ بھیجا۔ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو خدا کا پیغام براہِ راست الفاظ میں دیا۔ ’’مَیں تمہیں مصر سے رہائی دِلاؤں گا اور دودھ اور شہد کے مُلک میں لے جاؤں گا‘‘۔ جب خدا نے سموئیل نبی کو بھیجا کہ چھوٹے داؤد کو مسح کرے تاکہ وہ خدا کے لوگوں پر حکمرانی کرے تو اُس نے نبی کے وسیلے سے داؤد کے ساتھ اُس کی عظیم منزل یعنی اسرائیل کا بادشاہ بننے کے بارے میں بات کی۔ جب یسوع گلیل کی جھیل پر اپنے شاگردوں سے پہلی مرتبہ ملا تو اُنہیں بُلاتے ہوئے کہا ’’میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا‘‘۔

انسانوں کے لئے خدا کے یہ پیغامات اُن کی منزلِ مقصود کے متعلق تھے جس میں اُس منزل کو پانے کے لئے طویل اور مشکل سفر اور اُس قیمت کا ذکر نہیں کیا گیا تھا جو اُنہوں نے ادا کرنی تھی۔ خدا ہم سے ہماری منزلِ مقصود کے بارے میں بات کرتا ہے اور پھر اُس منزل کو پانے کے لئے ہمارے ساتھ سفر پر روانہ ہو جاتا ہے اور خدا کے ہمراہ جانے سے سفر دوست بن جاتا ہے۔

آج کے لئے دُعا: اے خدا! مجھے حکمت دے کہ مَیں اپنی زندگی کے لئے تیری مرضی اور اُس قوت کو قبول کروں جس سے مَیں تیری مرضی کی راہ پر چل سکتا ہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

گلتیوں 9:6 ’’ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔‘‘

گنتی 4:21 ’’پھر اُنہوں نے کوہِ ہور سے روانہ ہو کر بحرِ قلزم کا راستہ لیا تاکہ ملکِ ادوم کے باہر باہر گھوم کر جائیں، لیکن اُن لوگوں کی جان اُس راستے سے آجز آ گئی۔‘‘

متی 19:4 ’’اور اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔‘‘

دسمبر 31

''جب تک آپ اپنا سب سے بڑا امتحان پاس نہیں کریں گے آپ کا سب سے بڑا دن نہیں آئے گا''۔

انسانوں اور جانوروں میں پیدائش کا عمل حتیٰ کہ جو بیج ہم بوتے ہیں اُن میں بھی زندگی کا آغاز بڑی جدوجہد کے ساتھ ہوتا ہے۔ روز بروز اور سال بہ سال زندگی مضبوط ہوتی جاتی ہے اور ہم اُن قوتوں کو دھکیلتے رہتے ہیں جو ہماری نشو ونما میں رکاوٹ بنتی اور ہمیں بڑھنے سے روکتی ہیں۔ جدوجہد ہماری زندگی کا مستقل حصہ ہے کیونکہ اِسی سے ہم مضبوط بنتے ہیں۔ یعقوب نے ایک فرشتے کے ساتھ کُشتی کی، داؤد گناہ کے ساتھ لڑا، موسیٰ نے اپنی بُلاہٹ کے ساتھ جدوجہد کی، پطرس نے اپنے خوف، پولس رسول نے اپنے ماضی اور یسوع نے اپنی منزل کا سامنا کیا۔ ہر جدوجہد میں جو مرد وخواتین غالب آئے اُنہوں نے آگے بڑھتے رہنے سے اپنی صورتِ حال پر فتح پائی ۔ جب زندگی آپ کا امتحان لے تو مایوس نہ ہوں۔ اور یاد رکھیں کہ ناکامی شکست نہیں۔ اگر صادق سات بار بھی گرے تو اُٹھ کھڑا ہو گا۔ ایمان کی اچھی کُشتی لڑیں۔ میدانِ جنگ میں اپنے آپ کو مضبوط بنائیں اور یاد رکھیں کہ آپ کا عظیم ترین دن اُس وقت تک نہیں آئے گا جب تک آپ اپنے سب سے بڑے امتحان میں کامیاب نہیں ہوں گے۔

آج کے لئے دُعا: اے باپ! تیرے کلام میں لکھا ہے کہ اگر مَیں مصیبت کے دن بے دل ہو جاؤں تو میری طاقت بہت کم ہے۔ مہربانی سے مجھے ایسے امتحانوں میں سے گزار کر مضبوط بنا جن میں مَیں کامیاب ہوسکتا ہوں۔ یہ امتحان نہ بہت آسان اور نہ ہی بہت مشکل ہوں بلکہ میری عمر اور زندگی کے تجربے کے مطابق ہوں تاکہ مَیں ترقی کرسکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اَمثال16:24'' کیونکہ صادق سات بار گرتا ہے اور پھر اُٹھ کھڑا ہوتا ہے، لیکن شریر بلا میں گر کر پڑا ہی رہتا ہے۔''

1۔ تیمتھیس12:6 ''ایمان کی اچھی کشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جس کے لئے تُو بلایا گیا تھا اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا۔''

1۔کرنتھیوں13:10 ''تُم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تُم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کرسکو۔''

2۔کرنتھیوں17:4 ''کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے اَزحد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔''